بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

ان طالب علموں کے نام

جو محنت اور توکل پر یقین رکھتے ہیں

ارادے جن کے پختہ ہوں ، نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

مؤلفین

Geniusnesthub.com

CamScanner

طائرِ لاہوتی

فارغ بخاری

(1918ء-1977ء)

تعارف:

زندگی کے حالات: سید میر اکبر شاہ بخاری پشاور میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے اُن کی طبیعت میں جولانی تھی۔ وہ صرف تیرہ سال کی عمر میں "نوجوان بھارت سبھا" میں شامل ہو گئے، جس نے تحریکِ آزادی میں متشدّدانہ کردار ادا کیا۔ تحریکِ آزادی اور قیامِ پاکستان کے بعد جمہوریت اور اظہارِ آزادی کے لیے جدوجہد میں بارہا قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

ادبی خدمات: وہ بنیادی طور پر ایک سکالر اور شاعر تھے۔ وہ انجمن ترقی پسند مصنفین کے بانیوں میں سے تھے۔ اُنھوں نے رضا ہمدانی کے ساتھ مل کر ماہنامہ "سنگِ میل" کا اجرا کیا۔ ان دونوں نے پشتو زبان و ادب و ثقافت سے متعلق بہت سی کتابیں تصنیف کیں۔ جن میں ادبیاتِ سرحد، پشتو لوک گیت، سرحد کے لوگ شاعر، پشتو شاعری اور پشتو نثر شامل ہیں۔ زیر و بم، شیشے کے پیراہن، خوشبو کا سفر، پیاسے ہاتھ، غزلیہ، اور بچھڑا ساول اُن کی شاعری کے مجموعے ہیں۔ اُنھیں ۱۹۹۵ میں صدارتی ایوارڈ برائے حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔

تصانیف: باچا خان، البم، براتِ عاشقاں (نثر)

سبق کا تعارف:

یہ سبق فارغ بخاری کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے میں خیبر پختونخواہ کے مشہور شاعر، صوفی اور ادب پرور انسان ضیا جعفری کے اخلاق اور ادب کے لیے ان کی خدمات کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضیا جعفری کا شمار صوبہ خیبر پختونخواہ میں جدید شاعری کے بانیوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے دائرہ ادبیہ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس نے صوبے میں اُردو ادب اور ترقی پسند تحریک کی بنیاد رکھی۔ بقول فارغ بخاری، ضیا جعفری ادبیاتِ سرحد کا ایک رنگین باب تھے، وہ ایک مکتبۂ فکر اور ایک تحریک تھے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جاسکتی ہے)

لغت و توضیحات

تعارف (صفحہ نمبر 145)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جولانی	ولولہ، تیزی، جوش	صعوبتیں	مصیبتیں
متشدّدانہ	تشدد والا		

Geniusesthub.com

(صفحہ نمبر 146)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کوزے میں دریا بند کرنے	اختصار کی خوبی، کسی چیز کو جامع اور مختصر انداز میں بیان کرنے کی خوبی	محال	مشکل
واردات	حادثہ، حالت	سجادہ نشین	کسی پیر یا بزرگ کے بعد اس کی گدی پر بیٹھنا
چھلاوا	شوخ، چنچل، تیزی دکھانے والا	حشرِ مجسم	مکمل قیامت
قوسِ قزح	سات رنگوں کی قوس	طلسمی خوشبو	جادوئی خوشبو
پھبنا	سجنا	بانکپن	ایسی وضع داری جس میں خودنمائی ہو، شوخی
زینت	خوب صورتی	برگد	ایک قسم کا درخت

(صفحہ نمبر 147)

زمہریر سردیوں	سخت ترین سردی	یخ بستہ فضا	ٹھنڈی فضا
گھمبیر سائے	گہرے سائے	شاق ہوا	برا لگا
مُفارقت	دوری، جدائی	سروقد	لمبا قد
اترائی	نشیب، نیچے کی طرف جاتا ہوا راستہ	خوبرو	خوب صورت
خراماں خراماں	خوش رفتار، ناز و انداز کے ساتھ چلنا	رندی و سرمستی	بے خودی کی حالت

(صفحہ نمبر 148)

مبتدی	ابتدا کرنے والا، سیکھنے والا	بھڑکیلے	تیز رنگوں کا
چکا چوند	آنکھوں کو روشن کر دینا، چندھیا دینا	نائب مدیر	مدیر کے ماتحت
ادارت	اخبار یا رسالے کی ایڈیٹری، مدیری، نگرانی	دل آویز	خوب صورت، دل کش
رباعی	نظم کی ایک قسم، چار مصرعوں والی	خیامِ سرحد	صوبہ سرحد کا عمر خیام (ایک مشہور فارسی شاعر)
ریڈیائی فیچر	ریڈیو کے لیے لکھے جانے والے مضمون	صوفی منش	صوفی مزاج، درویشانہ مزاج
روشن خیال	تنگ نظر کا الٹ، کھلے دل کے	وسیع المشرب	دوسروں کے لیے کھلا دل رکھنے والا
ہمہ رنگ	بہت سے رنگوں کا مجموعہ	آئینہ دار	عکس
مجذوبوں	درویش، صوفی		

Geniusnesthub.com

CamScanner

(صفحہ نمبر 149)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مراقبے	اپنے دھیان میں گم، غوروفکر کرنے کی حالت۔	طائرِ لاہوتی	اقبال کے ایک شعر میں استعمال ہونے والی ترکیب، لفظی معنی اونچا اُڑنے والا پرندہ
زاہد خشک	سخت قسم کے پرہیزگار	رگِ ظرافت	مزاح پیدا کرنے والی حس
منھ تکنے لگتے	حیران ہوکر دیکھنا	ضرب المثل	جو بات ہر کسی کی زبان پر ہو
رسیا	شیدائی، شوقین	چاٹ	عادت
بسااوقات	اکثر اوقات	پیش خیمہ	کسی کام کی ابتدا
تندمزاج	سخت مزاج	چہلیں کرتے	رونق لگانا
ترویج	رواج دینا	نیک فال	مبارک
سنگت	دوستی، ساتھ	جاذبیت	کشش، خوب صورتی
مدارت	آؤ بھگت، خیال رکھنا	بیگانہ	پرایا، اجنبی

(صفحہ نمبر 150)

مسلمہ حقیقت	مانی ہوئی حقیقت	مسندِ ارشاد	ادارہ
فروگزاشت	غلطی	ناتا	تعلق
تصحیح کرتے	درستی کرتے	لغزش	غلطی
خجل کرتے	شرمندہ کرتے	بیہودہ	برا، نامناسب
طفلِ مکتب	شاگرد، سیکھنے والا	منہمک	مصروف
جتن	کوششیں		

(صفحہ نمبر 151)

جمالیات کا مظہر	حسن و جمال کا اظہار	مرید	عقیدت رکھنے والا، پیروکار
گدی	کسی پیر فقیر یا بزرگ کی نشست	منقبت	وہ شاعری جس میں کسی بزرگ کی تعریف کی گئی ہو
سجادہ نشین	کسی پیر یا بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا	ہشاش بشاش	خوش وخرم، تروتازہ
چہکنے	خوشی خوشی باتیں کرنا	رقابتیں	لڑائیاں
چشمکیں	مخالفتیں، لڑائیاں	مجادلے	بحثیں
مناظرے	بحث بازی	مہم جوئی	خطرہ مول لینا

Geniusnesthub.com

CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گل افشانی	خوش کلامی، اچھی اچھی باتیں کرنا	دیدنی	دیکھنے کے قابل
بادلِ نخواستہ	نہ چاہتے ہوئے	چہکتا مہکتا	خوش خوش، اچھی اچھی باتیں کرنے والا
رنگین باب	خوب صورت حصہ	مکتبۂ فکر	کسی مخصوص نظریے یا خیال رکھنے والا گروہ
ناقابلِ فراموش	جسے بھلایا نہ جا سکے	مُنوّر	روشن

اقتباسات کی تشریح

اقتباس 1:

ضیاؔ صاحب کا بڑھاپا بھی ان کے احباب، ان کے شاگردوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھن گیا ہو، جیسے وہ یتیم ہو گئے ہوں۔ (صفحہ 147)

سبق کا عنوان: طائرِ لاہوتی

مصنف کا نام: فارغ بخاری

تشریح

یہ سبق فارغ بخاری کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے میں خیبر پختونخواہ کے مشہور شاعر، صوفی اور ادب پرور انسان ضیا جعفری کے اخلاق اور ادب کے لیے ان کی خدمات کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضیا جعفری کا شمار صوبہ خیبر پختونخواہ میں جدید شاعری کے بانیوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے دائرہ ادبیہ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس نے صوبے میں اُردو ادب اور ترقی پسند تحریک کی بنیاد رکھی۔ بقول فارغ بخاری، ضیا جعفری ادبیاتِ سرحد کا ایک رنگین باب تھے، وہ ایک مکتبۂ فکر اور ایک تحریک تھے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیرِ نظر اقتباس میں مصنف پشاور کے مشہور شاعر، ادیب اور صوفی ضیاؔ جعفری کے بڑھاپے کے حوالے سے بیان کر رہا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ضیا صاحب بچپن میں چھلاوا یعنی چین سے نہ بیٹھنے والا اور جوانی میں سراپا قیامت تھے لیکن مصنف کے مطابق آخری عمر میں ان کی شفقت، حسنِ اخلاق اور محبت کو دیکھ کر اس بوڑھے برگد کے درخت کی یاد جاگ اُٹھتی تھی جو پشاور کے شاہی باغ کے مغربی کونے میں موجود تھا۔ یہ درخت کرسیوں والے درخت کے نام سے بھی مشہور تھا۔ اس کی چوڑائی بہت زیادہ تھی۔ اس کے تنے کو تراش کر بڑے اچھے انداز میں بیٹھنے کے لیے نشستیں بنالی گئی تھیں۔ اسی لیے لوگ اسے کرسیوں والے درخت سے یاد کرتے تھے۔ یہ درخت صدیوں سے گرمی سردی لوگوں کو پناہ دیتا آیا تھا۔ بالکل اسی طرح ضیا صاحب بھی کی شفقت، مہربانی اور محبت اس بوڑھے برگد کے درخت کی طرح تھی۔ انھوں نے پشاور کے ادیبوں کے لیے ایک دائرہ ادبیہ قائم کیا۔ جس نے صوبہ سرحد میں جدید اُردو ادب کے دور کا آغاز کیا۔ انھوں نے دائرہ ادبیہ کی بنیاد اپنے دوست عبدالودود قمر کے ساتھ مل کر رکھی تھی۔ یہ ادیبوں، شاعروں، صحافیوں اور صوفیوں کا گڑھ تھا۔ ہر وقت وہاں لوگوں کا اکٹھ رہتا۔ یہ دراصل سب ضیا صاحب کی شفقت اور اخلاص کا نتیجہ تھا۔ وہ ان سب کے لیے ایک مہربان درخت کی مانند تھے۔ جس کی چھاؤں میں وہ پھلتے پھولتے رہے۔ خود مصنف کی ادبی تربیت بھی اسی دائرہ ادبیہ میں ہوئی۔ ان کی وفات پر لوگ بہت رنجیدہ ہوئے۔ ان تمام ادیبوں اور صوفیوں نے محسوس کیا کہ جیسے ان کا سہارا

Geniusnesthub.com
CamScanner

چھن گیا ہو۔ اور وہ یتیم ہو گئے ہوں۔ ایسے ہی مہربان لوگوں کے رخصت ہو جانے پر ناصر کاظمی نے کہا تھا:

بیٹھے تھے جن کے پھل، وہ شجر کٹ کٹا گئے   ٹھنڈی تھی جس کی چھاؤں، وہ دیوار گر گئی

اقتباس 2:

1935ء میں رضا بھائی نے ضیاؔ جعفری سے تعارف کرایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فکر انگیز تھیں کہ میں مسحور ہو کر رہ گیا۔ (صفحہ 147۔148)

سبق کا عنوان: طائر لاہوتی

مصنف کا نام: فارغ بخاری

تشریح

یہ سبق فارغ بخاری کا لکھا ہوا ایک شخصی خاکہ ہے۔ اس خاکے میں خیبر پختونخواہ کے مشہور شاعر، صوفی اور ادب پرور انسان ضیا جعفری کے اخلاق اور ادب کے لیے ان کی خدمات کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضیا جعفری کا شمار صوبہ خیبر پختونخواہ میں جدید شاعری کے بانیوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے دائرہ ادبیہ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس نے صوبے میں اُردو ادب اور ترقی پسند تحریک کی بنیاد رکھی۔ بقول فارغ بخاری، ضیا جعفری ادبیاتِ سرحد کا ایک رنگین باب تھے، وہ ایک مکتبہ فکر اور ایک تحریک تھے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیرِ نظر عبارت میں مصنف ضیاؔ جعفری سے اپنی پہلی ملاقات بیان کر رہا ہے۔ وہ ان کے گھر کے قریب ہی رہتے تھے۔ مصنف نے بچپن ہی سے دو نوجوانوں کو سڑک پر آتے جاتے دیکھا تھا۔ جب ذرا بڑے ہوئے تو پتا چلا کہ یہ یہاں کے دو مشہور شاعر ضیاؔ جعفری اور عبدالودود قمر ہیں۔ چوں کہ مصنف کی پرورش شاعرانہ ماحول میں ہوئی تھی۔ اس لیے انھیں شاعروں سے دلچسپی تھی۔ اسی لیے وہ ان لوگوں سے بہت متاثر تھے۔ لیکن ان کی عمر کم تھی، اس لیے ان سے دوستی کا خواب پورا نہ ہو سکا۔

پھر 1935ء میں انھیں رضاؔ بھائی نے پہلی دفعہ ضیاؔ جعفری سے متعارف کرایا۔ مصنف نے ڈرتے ڈرتے ان سے ہاتھ ملایا۔ لیکن وہ اتنی باغ و بہار قسم کی شخصیت تھے کہ بہت جلد ہی ان سے گھل مل گئے۔ اور ان سے بہت قریب ہو گئے۔ پھر جب ان سے بات چیت شروع ہوئی تو وہ ہر موضوع پر اتنی سیر حاصل گفتگو کرتے تھے کہ انسان حیران ہو جاتا تھا۔ ان کے موضوعات میں ادب، سیاست، مذہب، تصوف ہر موضوع شامل تھا۔ وہ کسی بھی موضوع پر اتنی مسحور کن گفتگو کرتے تھے کہ انسان سنتا ہی رہ جاتا تھا۔ یہی حال کچھ مصنف کا بھی ہوا۔ وہ پہلی ہی ملاقات میں ان سے بہت متاثر ہوا۔ اور ان کی گفتگو سے مسحور ہو گیا۔

مشق

سوال 1: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مصنف نے ضیاؔ جعفری کو بوڑھے برگد سے کیوں تشبیہ دی؟

جواب: مصنف کے مطابق پشاور کے شاہی باغ میں ایک پرانا برگد کا درخت تھا۔ جس کے تنے کو تراش کر اوپر نیچے بہت سی نشستیں بنا دی گئی تھیں۔ لوگ گرمی سردی اس کے نیچے پناہ لیتے تھے۔ چوں کہ ضیا جعفری کی بزرگانہ شفقت، حسن اخلاق، محبت اور اخلاص ایسی خوبیاں تھیں کہ ہر کوئی ان سے مل کر خود کو سایہ دار شجر کی پناہ میں محسوس کرتا تھا، اس لیے مصنف نے انھیں بوڑھے برگد سے تشبیہ دی ہے۔

Geniusnesthub.com
CamScanner

(ب) ضیا جعفری کا گھر کہاں واقع تھا؟

جواب: مصنف کے مطابق ضیا جعفری ان کے پڑوس میں رہتے تھے۔ مصنف کا گھر پشاور کی قدیم آبادی گور گھٹڑی کے دروازے سے ذرا اُترائی پر تھا جب کہ ضیا جعفری اس کے جنوبی گنبد کے سامنے ذرا چڑھائی پر رہتے تھے۔

(ج) دائرہ ادبیہ میں کون کون شامل تھے؟

جواب: صوبہ خیبر پختون خوا میں جدید ادب کا آغاز دائرہ ادبیہ کے قیام سے ہوا۔ یہ دائرہ ضیا جعفری اور عبدالودود قمر نے مل کر کیا۔ اس میں نذیر برلاس، مظہر گیلانی، مبارک جبین عاجز، اسیر انور ضیائی، مضطر تاتاری، جگر کاظمی، خالص ملکی اور مصنف فارغ بخاری شامل تھے۔

(د) عبدالودود قمر کون تھے؟

جواب: عبدالودود قمر ضیا جعفری کے بے تکلف دوست تھے۔ اگرچہ ان دونوں میں بہت سی چیزیں مشترک تھیں لیکن سیاسی نظریات میں کافی اختلاف تھا۔ قمر ضیا کا بڑا احترام کرتے تھے۔ ضیا دائرہ ادبیہ کے صدر تھا جب کہ قمر ناظم اعلی تھے۔ دائرہ کے تمام تر انتظامی امور بھی قمر ہی دیکھتے تھے۔ وہ بڑے مصنف تو نہیں تھے لیکن انتظامی امور میں ماہر تھے۔

(ہ) شاعروں کے بارے میں مصنف کے کیا جذبات تھے؟

جواب: چوں کہ مصنف نے ایک ایسے ماحول میں آنکھ کھولی تھی جہاں شعر و شاعری کا رواج عام تھا۔ اس لیے ہوش سنبھالتے ہی انھیں شاعروں سے ایک خاص تعلق محسوس ہوتا تھا۔ پھر ضیا اور قمر کی وجہ سے یہ شوق پروان مزید پروان چڑھا اور منظم ہوا۔

سوال 2: خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ضیا جعفری ایسے دریا تھے جنھیں ------------ میں بند کرنا بھی محال تھا۔ (کوزے)

(ب) محفل اُن کی طلسمی خوشبو سے ------------ لگتی۔ (مہکنے)

(ج) جب میں نے ------------ سنبھالا تو پتا چلا کہ یہ دونوں حضرات مشہور شاعر ہیں۔ (ہوش)

(د) ضیا جعفری روشن خیال اور ------------ تھے۔ (وسیع المشرب)

(ہ) ضیا اور قمر کی دوستی سارے شہر ہیں ------------ تھے۔ (ضرب المثل)

(و) درحقیقت مجھے قلم ------------ قمر صاحب ہی نے سکھا دیا۔ (پکڑنا)

(ز) سنجیدہ گفتگو میں بھی اُن کی رگِ ظرافت ------------ اُٹھتی۔ (پکڑنا)

سوال 3۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں اور الفبائی ترتیب سے لکھیں۔

جواب: تَلخ کَلامی، جَاذِبِیَّت، مُشاعَرہ، مَقالات، نَظم وضَبط

سوال 4۔ درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں۔

جواب:

(الف) عمران خان نے (جو پاکستان کا نامور فرزند ہے) کینسر ہسپتال بنایا۔

(ب) جھیل سیف الملوک تک (جو سارا پہاڑی علاقہ ہے) سفر آسان نہیں ہے۔

(ج) سنو! کیا تم میری مدد کرو گے؟

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

(د) ماشاءاللہ! کتنی ذہین بچی ہے۔

(ہ) بچے بولے: ”ماموں جان آ گئے۔“

سوال 5۔ درج ذیل جملوں کو قواعد کے مطابق درست کریں۔

جواب:

نیز شاعر کا نام بھی لکھیں۔	شاعر کا نام بھی لکھیں۔
ہمارا گھر شہر میں واقعہ ہے۔	ہمارا گھر شہر میں واقع ہے۔
تم کب واپس لوٹو گے۔	تم کب واپس آؤ گے؟
تم نے کیوں شور ڈالا ہے؟	تم کیوں شور مچاتے ہو؟
میں آپ کا بے حد مشکور ہوں۔	میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔

سوال 6۔ اس سبق میں سے محاورات کی نشان دہی کریں۔

جواب: اس سبق میں درجِ ذیل محاورات استعمال ہوئے ہیں:

دریا کو کوزے میں بند کرنا، دل کھنچنا، گھنٹی بجنا، چراغ روشن کرنا، چار چاند لگانا، منھ تکنا، پارہ چڑھ جانا۔

اضافی مختصر سوال جواب

سوال 1: ضیاؔ جعفری کی ادبی خدمات پر ایک مختصر جواب لکھیں؟

جواب: ضیاؔ جعفری بیک وقت شاعر، ادیب، صحافی اور صوفی تھے۔ ان کے دور کو ادبیاتِ سرحد کا سنہرا دور کہا جاسکتا ہے۔ وہ جدید اُردو ادب کے بانیوں میں سے تھے۔ اُردو اور فارسی کے نامی گرامی شاعر تھے۔ انھوں نے رباعی میں ایسا نام کمایا کہ انھیں ”خیامِ سرحد“ کہا گیا۔ غزل اور نظم کو رواج دینے میں بھی ان کا بڑا ہاتھ تھا۔ نثر میں تنقید، ڈراما، ریڈیائی فیچر لکھے۔ اور تمام مشہور شاعروں اور ادیبوں کی ادبی تربیت کی۔

سوال 2: ضیاؔ جعفری اور عبدالودود قمرؔ میں کون سی باتیں مشترک اور کن باتوں پر اختلاف تھا؟

جواب: ان دونوں کی دوستی پورے شہر میں مشہور تھی۔ دونوں میں ادب، تصوف اور سیاست کا شوق مشترک تھا۔ لیکن دونوں کے سیاسی نظریات ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ اس لیے اکثر ان کے درمیان بات بڑھتے بڑھتے لڑائی تک بھی پہنچ جاتی تھی۔ ضیا بھری محفل میں قمر پر برسنے لگتے لیکن قمر ہمیشہ جذباتی ہونے کے باوجود خاموش ہو جاتے تھے۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد پھر اسی طرح ہنسی مذاق کرتے نظر آتے تھے۔

سوال 3: مصنف کی ادبی تربیت کس نے اور کیسے کی؟

جواب: یوں تو مصنف کا تعلق ضیا جعفری سے بھی بہت اچھا تھا لیکن وہ ان سے کبھی بے تکلف نہیں ہو سکے۔ ان کی ادبی تربیت اصل میں عبدالودود قمر نے کی۔ انھیں نے مصنف کو قلم پکڑنا سکھایا۔ ان کی غلطیوں کی اصلاح کی۔ وہ ان سے مشاعروں کی رُودادیں لکھواتے، زبان، محاورے اور روزمرہ کی غلطیاں درست کرتے۔ یہی نہیں بلکہ انھیں محفل میں اُٹھنے بیٹھنے اور پڑھنے کے آداب سکھاتے اور لباس پہننے کی تمیز سکھاتے۔

سوال 4: مصنف کی ضیاؔ جعفری سے آخری ملاقات کیسی تھی؟

جواب: آخری ملاقات سے پہلے ضیاؔ جعفری کو ہارٹ اٹیک ہو چکا تھا۔ مصنف مشاعرہ پڑھنے کراچی جارہے تھے۔ جانے سے پہلے انھوں نے

Geniusesthub.com
CamScanner

سے آخری ملاقات کی۔ اس ملاقات میں وہ بہت ہشاش نظر آتے تھے۔ دیر تک ہنستے اور پرانی باتیں کرتے رہے۔ اپنے اور دوسروں کے قصے سناتے رہے۔ یہ ملاقات بڑی دیر تک رہی۔ اس کے بعد مصنف جب کراچی سے لوٹے تو انھوں نے ضیاؔ کے انتقال کی خبر سنی۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

☆ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات (ا، ب، ج، د) دیئے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1- سبق ''طائرِ لاہوتی'' کے مصنف کا نام ہے؟

ا۔ پطرس بخاری　ب۔ فارغ بخاری　ج۔ مشتاق احمد یوسفی　د۔ رشید احمد صدیقی

2- فارغ بخاری کا سن پیدائش ہے؟

ا۔ ۱۹۱۷　ب۔ ۱۹۱۸　ج۔ ۱۹۱۹　د۔ ۱۹۲۰

3- فارغ بخاری کا سن وفات ہے؟

ا۔ ۱۹۹۵　ب۔ ۱۹۹۶　ج۔ ۱۹۹۷　د۔ ۱۹۹۸

4- فارغ بخاری کا اصل نام کیا تھا؟

ا۔ سید بخاری　ب۔ سید اکبر　ج۔ سید شاہ بخاری　د۔ سید میر اکبر شاہ بخاری

5- فارغ بخاری کتنی عمر میں ''نوجوان بھارت سبھا'' میں شامل ہو گئے؟

ا۔ بارہ سال　ب۔ تیرہ سال　ج۔ چودہ سال　د۔ پندرہ سال

6- مصنف کس انجمن کے بانیوں میں سے ہیں؟

ا۔ انجمن ترقی اُردو　ب۔ انجمن ہلال　ج۔ دائرہ ادبیہ　د۔ انجمن ترقی پسند مصنفین

7- انھوں نے رضا ہمدانی کے ساتھ مل کر کس ماہنامے کی بنیاد رکھی؟

ا۔ سنگ راہ　ب۔ سنگ میل　ج۔ سنگ ریزہ　د۔ سنگ دل

8- ان کی شاعری کا مجموعہ ہے؟

ا۔ زیروبم　ب۔ شیشے کے پیراہن　ج۔ خوشبو کا سفر　د۔ ا، ب، ج تینوں

9- ان کی شاعری کا مجموعہ ہے؟

ا۔ پیاسے ہاتھ　ب۔ غزلیہ　ج۔ بچھڑا سال　د۔ ا، ب، ج تینوں

10- انھیں صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی دیا گیا؟

ا۔ ۱۹۹۵　ب۔ ۱۹۹۶　ج۔ ۱۹۹۷　د۔ ۱۹۹۸

11- ان میں سے کون سی تصنیف فارغ بخاری کی ہے؟

ا۔ باچا خان　ب۔ البم　ج۔ براتِ عاشقاں　د۔ ا، ب، ج تینوں

Geniusnesthub.com
CamScanner

-12 سبق ''طائرِ لاہوتی'' کس شخصیت کا خاکہ ہے؟

ا۔ عبدالودود قمر　ب۔ رضا ہمدانی　ج۔ مظہر گیلانی　د۔ ضیا جعفری

-13 مصنف نے ضیا جعفری کی شفقت کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

ا۔ چراغ　ب۔ برگد کے درخت　ج۔ سمندر　د۔ دریا

-14 بوڑھا برگد کا درخت کہاں موجود تھا؟

ا۔ لال باغ　ب۔ جناح باغ　ج۔ منٹو باغ　د۔ شاہی باغ

-15 بوڑھا برگد کا درخت کس نام سے مشہور تھا؟

ا۔ بوڑھا بابا　ب۔ کرسیوں والا درخت　ج۔ بابا خان　د۔ دوست درخت

-16 مصنف اور ضیا جعفری ایک دوسرے کے۔۔۔۔۔۔ تھے؟

ا۔ پڑوسی　ب۔ بھائی　ج۔ کزن　د۔ دشمن

-17 مصنف کا ضیا جعفری سے پہلا تعارف کب ہوا؟

ا۔ ۱۹۳۳　ب۔ ۱۹۳۴　ج۔ ۱۹۳۵　د۔ ۱۹۳۶

-18 مصنف کا پہلی دفعہ ضیا جعفری سے تعارف کس نے کروایا؟

ا۔ قمر بھائی　ب۔ رضا بھائی　ج۔ مظہر بھائی　د۔ نذیر بھائی

-19 صوبہ سرحد میں اُردو ادب کے جدید دور کا آغاز کس ادارے کے قیام سے ہوا؟

ا۔ دائرہ　ب۔ انجمن ادب　ج۔ دائرہ حبیبیہ　د۔ دائرہ ادبیہ

-20 دائرہ ادبیہ کس کس کی دوستی کی یادگار تھا؟

ا۔ ضیا اور قمر صاحب　ب۔ نذیر اور مظہر صاحب　ج۔ مبارک اور اسیر　د۔ ضیا اور جگر صاحب

-21 ضیا سیاست میں کس تحریک کے بانیوں میں سے تھے؟

ا۔ بھارت سبھا　ب۔ نوجوان بھارت سبھا　ج۔ نوجوان سبھا　د۔ سبھا

-22 ضیا کی رباعیات کی وجہ سے انھیں کیا لقب دیا گیا؟

ا۔ اکبرِ سرحد　ب۔ حافظِ سرحد　ج۔ سعدیِ سرحد　د۔ خیامِ سرحد

-23 ضیا جعفری کس قسم کے انسان تھے؟

ا۔ آزاد خیال　ب۔ صوفی منش　ج۔ مغرب زدہ　د۔ سخت مذہبی

-24 چوں کہ ضیا اچانک مراقبے میں ڈوب جایا کرتے تھے، اس لیے ان کے دوست احباب ان کو کہتے تھے؟

ا۔ طائرِ لاہوتی　ب۔ طائرِ سرحدی　ج۔ طائرِ گم　د۔ طائرِ رندی

-25 ضیا جعفری اور عبدالودود قمر کی دوستی صوبہ سرحد میں کس چیز کے لیے نیک فال ثابت ہوئی؟

ا۔ تصوف　ب۔ سیاست　ج۔ صحافت　د۔ اُردو ادب

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

-26 عبدالودود قمر ــــــــ معاملات میں علامہ تھے؟
ا۔ سیاسی　ب۔ انتظامی　ج۔ ادبی　د۔ صحافتی

-27 ضیا جعفری دائرہ ادبیہ کے ــــــــ تھے؟
ا۔ سیکرٹری　ب۔ نائب صدر　ج۔ صدر　د۔ ناظمِ اعلیٰ

-28 مصنف کو نثر میں قلم پکڑنا کس نے سکھایا؟
ا۔ ضیا جعفری　ب۔ عبدالودود قمر　ج۔ رضا بھائی　د۔ مظہر گیلانی

-29 عبدالودود قمر نے مصنف کو پہلے کون سی ذمہ داری دی؟
ا۔ لائبریرین　ب۔ ناظم　ج۔ سیکرٹری　د۔ نائب ناظم

-30 عبدالودود قمر نے مصنف کو لائبریرین کے بعد کون سی ذمہ داری دی؟
ا۔ مرکزی لائبریرین　ب۔ ناظم　ج۔ سیکرٹری　د۔ نائب ناظم

-31 ضیا جعفری کو کس بیماری کا حملہ ہوا؟
ا۔ ہارٹ اٹیک　ب۔ پھیپھڑوں کی　ج۔ گردوں کی　د۔ خون کی

-32 سبق "طائرِ لاہوتی" کس کتاب سے ماخوذ ہے؟
ا۔ باچا خان　ب۔ براتِ عاشقاں　ج۔ البم　د۔ زیروبم

جوابات

-1	ب	-2	ب	-3	ج	-4	د	-5	ب
-6	د	-7	ب	-8	د	-9	د	-10	ا
-11	د	-12	د	-13	ب	-14	د	-15	ب
-16	ا	-17	ب	-18	ب	-19	د	-20	ا
-21	ب	-22	د	-23	ب	-24	ا	-25	د
-26	ب	-27	ج	-28	ب	-29	ا	-30	د
-31	ا	-32	ج						

Geniusnesthub.com
CamScanner